السلام علیکم ورحمة اللہ وبرکاتہ

اویس قرنی کون تھا کیا تھا؟

ا)۔کیا اس کو رضی اللہ عنہ کہنا جائز ہے؟

۔کیا اویس قرنی کی قبر بہاولپور میں ہے؟(2)

الجواب بعون الوهاب بشرط صحة السؤال

وعلیکم السلام ورحمة اللہ وبرکاته!

الحمد لله، والصلاة والسلام علىٰ رسول الله، أما بعد!

اویس قرنی یمن میں اللہ کا ایک نیک بندہ تھا رسول اللہ صلی اللہ علیہ وسلم نے صحابہ کرام رضوان اللہ عنھم اجمعین کو نشانیوں کے ساتھ اس کی آمد کی بشارت دی تھی نیز فرمایا:

فمروه فليستغفر لكم» رواه مسلم»

یعنی"اسے کہنا کہ تمہارے لیے بخشش کی دعا کرے۔"

رسول اللہ صلی اللہ علیہ وسلم نے اس کو خیر التابعین کے لقب سے بھی یاد فرمایا ہے۔عام طور پر لفظ"رضی اللہ عنہ"صحابہ کرام پر بولا جاتا ہے دیگر پر"رحمۃ اللہ علیہ کا اطلاق ہوتا ہے لیکن بعض لوگ صحابہ کرام رضوان اللہ عنھم اجمعین کے بعد والے لوگوں پر بھی وسعت کے اعتبار سے"رضی اللہ عنہ"کا اطلاق کردیتے ہیں جو محل نظر ہے۔(پہلے جواز کا فتویٰ گزر چکا ہے۔ص)

ب)مذکورہ بالا اوصاف سے متصف اویس قرنی کی قبر تاریخی طور پر بہاولپور ثابت نہیں ہوسکی ممکن ہے۔موجود صاحب قبر ان کا ہم نام کوئی اور ہو۔)

هذا ما عندي والله أعلم بالصواب

فتاویٰ ثنائیہ مدنیہ

ج1ص762

محدث فتویٰ